

Posted on Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

ریگزادات

لائبہ ناصر



اوہ خانہ خرابہ ہم کتنا دعا کیا کی تمہارا ٹانگ ٹوٹ جائے، تمہاری کمر کی ہڈی چور چور ہو جائے، تمہاری انگلی کے چھوٹے چھوٹے۔۔۔ چھوٹے۔۔۔ چھوٹے۔۔۔ چھوٹے اور چھوٹے۔۔۔ "امن زاد سعید خان کیوں میری ٹانگوں، کمر اور انگلیوں کی دشمن بنی ہوئی ہیں آپ؟ ناچیز نے کیا بگاڑا ہے؟" اس سے پہلے کے وہ اسکی انگلیوں کے مزید چھوٹے ٹکڑے کرتی رو حیل نے دہل کر اسکی جانب دیکھا۔ "مڑا۔۔۔ تمکو کتنی دفع بتایا انگریزی ہم کو نہیں آتی، پھر بھی تم ہمکو پڑھاتی ہے اور آج تم بولا تم ٹیسٹ بھی لیگی۔" قاتل نینوں میں ڈھیروں ڈھیروں پانی بھرے مقابل کو گھائل کرنے کے پورا سامان کرتی وہ اسکے مقابل آکھڑی ہوئی۔ وہ بدک کر پیچھے ہوا۔ "میری حفاظت کر میرے اللہ زاد میرا قتل کر دیگا۔" وہ دل ہی دل میں اللہ کو پکارتا اپنے دل کی بدلتی حالت پر خوف زدہ ہوتا پہلو بدل گیا۔

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

"" ریگزادات ""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر: 4

رات کا گھپ اندھیرا چار سو پھیل رہا تھا۔ وقفہ وقفہ سے آوارہ کتوں کی بھونکنے کی آواز ماحول کی ہولناکی میں مزید اضافے کا باعث بن رہی تھی۔ اسکا یہ گھر شہر سے کچھ دوری پر واقع تھا جہاں آبادی یوں بھی ناہونے کے برابر ہی تھی۔ ایسے میں وہ اپنے کمرے میں مکمل اندھیرا کئے بیٹھا کسی گہری سوچ میں محو تھا۔

www.kitabnagri.com

آج تیسرا دن تھا کونج کولا پتہ ہوئے اور آج بھی اسکا کچھ پتہ نہیں چلا تھا۔ وہ اسلام آباد کے تقریباً ہر چھوٹے بڑے گینگ اور پولیس سٹیشن سے رابطہ کر چکا تھا۔ یہاں کا ہر خفیہ اڈا اسکے علم میں تھا اور وہ ہر جگہ اسکی تلاش کروا چکا تھا۔ لیکن اسکا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ اور یہی چیز اسے ٹھٹھکا رہی تھی۔ رومن کے علاوہ کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اسکی بیوی پر ہاتھ ڈالتا اور رومن اس کام میں ملوث نہیں تھا تو پھر یہ کام کس نے کیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

اسے کونج سے کوئی طوفانی قسم کا عشق نہیں تھا لیکن وہ اسکا عادی تھا اور عادت محبت سے زیادہ جان لیوا ہوتی ہے یہ بات پچھلی تین راتوں سے وہ شدت سے محسوس کر رہا تھا۔

اس دن آرٹ ایگزیشن میں اسے کسی نے بے ہوش کیا تھا وہ جانتا تھا۔ اور پھر بلاسٹ کے ناہونے پر رومن نے کتنا ذلیل کیا تھا اسے۔۔ رومن کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے اس نے اس لڑکی کو اسکے حوالے کیا جسے اس نے مری کے کسی درگاہ سے اغوا کروایا تھا۔ وہ اس لڑکی کو رومن کے حوالے ہرگز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اس لڑکی میں اسکی کونج کی شبیہ تھی۔۔ اور کونج کی پرچھائیں بھی رومن کی نظروں سے نہیں گزارنا چاہتا تھا لیکن اس دن بلاسٹ ڈس ایبل ہو جانے پر سارا کام خراب ہو گیا۔

"اس لڑکی کی قسمت ہی خراب تھی۔۔ میری کونج کی قسمت ایسی نہیں ہے۔۔

سگار سلگا کر وہ زیر لب بولا۔۔

"کہاں ہو تم کونج۔۔

گہری سانس لے کر دھواں فضا کے سپرد کرتا وہ اس دھواں میں کونج کا عکس تلاش کر رہا تھا۔ شفاف۔۔ معصوم سا عکس۔۔

"تمہاری اسی معصومیت نے تو مجھے دیوانہ بنا دیا ہے۔۔ میں چاہ کر بھی وہ نہیں بن پارہا جو میں ہوں۔۔ کہاں ہو تم

کونج۔۔ طلال اکبر۔۔ تمہارا دیوانہ ہو گیا ہے میری جان۔۔۔

حرام مشروب لبوں سے لگاتے وہ بہکے بہکے انداز میں کہہ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ابھی اسکے حواس پوری طرح متصل نہیں ہوئے تھے۔۔

اچانک ہی گھر کی پارکنگ سے دھماکے کی آواز آئی۔۔ وہ اچھل پڑا۔ ملازموں کو تو اس نے کل ہی فارغ کر دیا تھا۔۔ وہ لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا آواز کی سمت بڑھا۔۔

پارکنگ خالی تھی۔۔ سوائے اسکی گاڑی کے وہاں اور کوئی ایسی چیز موجود نہیں تھی۔۔ اگلے ہی پل وہ ٹھٹھک کر آگے بڑھا۔۔

اسکی گاڑی کی دوسری جانب بڑی سی کالی بیڈشیٹ میں لپٹی کوئی چیز تھی۔۔

وہ آنکھوں کو زبردستی کھولتا وہ سرعت سے اس جانب آیا۔۔

کالی بڑی سی چادر جس میں رول کی صورت کوئی نسوانی وجود تھا۔۔

جسے وہ تیزی سے رول کھولنے کے انداز میں گھماتا چادر سے آزاد کر چکا تھا۔۔

اسکا اندازہ صحیح تھا۔۔ وہ کوئچ ہی تھی۔۔ اس دن والے ہی لباس میں بکھرے حلیے میں موجود کوئچ کو دیکھ کر اسے وہ لب بھیج گیا۔۔

کوئچ کو دیکھ کر اسے خوشی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔ وہ خود بھی نہیں سمجھتا رہا تھا کہ کیوں لیکن وہ خوشی محسوس نہیں کر رہا تھا۔۔ کوئچ کا بکھرا سراپا اسکے ذہن میں ہزار و سو سے ڈال رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

اوپر ریلینگ پر کھڑے زاد نے استہزائیہ انداز میں اسکے چہرے پر لکھی سوچ کی لکیریں دیکھیں۔۔ وہ جانتا تھا وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔

"افسوس اپنی محبت کو آپ اپنی بے نور آنکھوں سے آخری سانس لیتے دیکھیں گی ملکہ۔۔ آپ نے اپنے جذبے غلط وقت پر۔۔ غلط شخص پر نچھاور کر دئے۔۔"

وہ طلال کی بانہوں میں جھولتی کوئج کو دیکھ کر زیر لب بولتا جس طرح آیا تھا اسی طرح وہاں سے نکل گیا۔۔

وہ ناجانے کب سے اس زندان میں قید تھی۔۔ کتنی ہی بار ان درندوں نے اسے اپنی حوس کا نشانا بنایا تھا۔۔ اس اندھیری زندان میں ناسورج کی کرنیں اس تک پہنچتی تھیں ناچاند کی ٹھنڈک۔۔ بس تاریکی تھی۔۔ اور گھپ اندھیرا۔۔

پیاس سے ہونٹ سوکھ کر بنجر زمین کی مانند خشک ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

یہ جگہ اتنی چھوٹی تھی وہ کے ناکھڑی ہو سکتی تھی اور نالیٹ سکتی تھی۔۔ ناجانے کتنے دنوں سے وہ یوں ہی ان سلاخوں سے لگی بیٹھی ہوئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی آنکھیں بھی لبوں کی ہی مانند بنجر ہو گئے تھے۔۔ وہ اس دن کے بعد نہیں روئی تھی۔۔ ایک آنسو ان بنجر آنکھوں سے نہیں نکلاتھا۔۔ ساکت نگاہیں اوپر کی جانب اٹھیں التجاء کرتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ اپنے ہی خون کی بو سے بھری ہوئی تھی۔۔

اس لمبی راہداری پر ایسے سیکڑوں زندان تھے۔۔ اور ہر زندان میں اسکی جیسی کوئی لڑکی جسے اسکی ماں شہزادی اور باپ گڑیا کہا کرتا تھا اپنی حالت پر ماتم کرتی قہقہے لگا رہی تھی۔۔ کسی کی آواز پہ اس کی سماعت بیدار ہوئی تھی۔

وہ مشکل سے خود کو ہتھیلیوں سے دھکیلتی بیٹھی۔

اس آواز کا محرک اب قریب ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

شاید کوئی بھٹکتا ہوا اس ویران جگہ پہ آگیا تھا۔

وہ ہتھیلیوں اور گٹھنوں کے بل گھسٹی ہوئی دروازے کے قریب آئی۔۔

وہ کسی لڑکی کی آواز تھی۔۔ ایس دو لڑکیوں کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے ٹارچر روم کی جانب لے کر جا رہا تھا۔۔

"کوئی ہے۔۔ پلیز۔۔ بچاؤ مجھے۔۔ پلیز بچالو۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ان میں سے ایک لڑکی بے ہوش تھی۔۔ جبکہ دوسری لڑکی خود کو آزاد کروانے کی کوشش میں چیخ رہی تھی۔۔
وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔

پلیز بچاؤ مجھے۔۔

وہ لڑکی بری طرح روتی خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

سلاخوں کے پیچھے وہ عورتیں وحشت زدہ ہو کر بری طرح چیخنے لگی تھیں۔۔ ایس اب ان دونوں لڑکیوں کو لئے
ٹارچر روم میں جا چکا تھا۔ اس جانب سے اٹھتی دلخراش چیخیں انکی وحشت میں اضافہ کر رہی تھیں۔۔
وہ عورتیں پاگل سی ہوتی اپنا سر سلاخوں پر مار رہی تھیں۔۔

کچھ ہی دیر میں دروازہ کھلا اور ایس دوسری لڑکی کو گھسیٹتے خالی زنداں کی جانب بڑھ گیا۔۔
ایک اور لڑکی انکی درندگی کا نشانہ بننے کے بعد اب اس زندان میں قید ہونے والی تھی۔۔
دوسری لڑکی کی ڈیٹھ باڈی وہ دیو قامت شخص باہر ویرانے میں لے کر جا رہا تھا۔۔

کسی کوڑے کی مانند اس کے جسم کو پھینکنے کے بعد وہ تیزاب ڈال رہا تھا۔۔

اس لڑکی کو زندان میں ڈالتا وہ اب پھر اسکے مقابل ان جالیوں کے پیچھے آکھڑا ہوا تھا۔۔ ہزاروں میں سے چند
لڑکیاں اسکی طرح شاید زیادہ بری قسمت لئے آتی تھیں جنہیں وہ ایک بار میں نہیں بخشا تھا۔۔

اسکی قسمت میں بھی بار بار کی وحشت تھی۔۔ ہر بار کی درندگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

"کیا مجھے مس کر رہی تھی؟"۔

وہ چہرے پہ مکر وہ مسکراہٹ لئے اس سے پوچھ رہا تھا۔

"میں نے بھی تمہیں بہت مس کیا۔

وہ قہقہا لگاتا اس پر جھکا۔

"آج نہیں پکارو گی اپنے اللہ کو۔

اسکا چہرہ جکڑے وہ استہزائیہ انداز میں بول رہا تھا۔

اسکی آنکھوں سے دو موٹی ٹوٹ کر اس کے دھول سے اٹے بالوں میں کہیں گم ہوئے۔

"تو یہ وجہ تھی اس بار بار کی اذیت کی۔۔ وہ بار بار اسکی نسوانیت کو ٹھیس پہنچا رہا تھا۔ وہ اسے جتا رہا تھا کہ اسکی

حفاظت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اللہ۔۔

اسکے لبوں سے سسکی نکلی۔۔ ایس نے چونک کر اسے دیکھا۔

"اللہ۔۔

وہ آواز کچھ بلند ہوئی تھی۔

"لگتا ہے تم میں مزید سہنے کی طاقت باقی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

وہ کسی بھیڑیے کی مانند اس پر ٹوٹ پڑا تھا۔ اس کے وجود کو کاٹتا۔ بھنبھور تا وہ گندی زبان سے اسے باور کروا رہا تھا کہ اس کی حفاظت کرنے والا موجود نہیں ہے۔۔

"إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾"

(حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (۳))
وہ بلند آواز میں آیت پڑھ رہی تھی۔ درد میں ڈوبی اس کی چیخیں اس بھیڑیے کی وحشت مزید بڑھا رہی تھیں۔۔
اللہ کا نام لینے کی پاداش میں وہ درد وہ سہ رہی تھی اسکے بدلے میں ملنے والے اللہ کے کرب سے واقف تھی۔۔
جس نام کو لینے کی پاداش میں وہ مسلمان لڑکیوں پر ظلم کرتے تھے۔۔ وہ صدیوں سے جس ذکر کو مٹانے کے خواب ان باطلوں نے اپنی آنکھوں میں سجائے ہوئے تھے۔۔ اسی کے ذکر سے وہ زندان گونج رہا تھا۔۔
خون فرش پہ پھیل رہا تھا۔۔ ایلس ہانپتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

"ایلس اس لڑکی کو چپ کرواؤ۔۔ مارنا نہیں اسے۔۔ اسے خاموش کرواؤ ایلس۔۔ یہ لوگ ہم سے ڈرنا چھوڑ دیں گے۔۔ اسے خاموش کرواؤ۔۔"

رومن پاگل سا ہوتا اس جانب آیا تھا۔ بلند آواز میں آیتیں پڑھتی وہ لڑکی اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھی۔۔
اسے کسی کی یاد دلا گئی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایلیس کو بندوق اس جانب کرتے دیکھ اس نے سرعت سے بندوق کی نال زمین کی جانب کی۔۔

سالوں پرانا ایک منظر ایک بار ذہن کے پردوں پر نمودار ہوا تھا۔۔

اس آیت کی گونج نے کیا کچھ یاد نہیں کروا دیا تھا۔۔

"اسے مارنا نہیں ایلیس۔۔ اگر تم نے اسے مار دیا تو یہ جیت جائے گی۔۔

وہ پر اسراریت سے کہ رہا تھا۔۔

"اسے غلام بناؤ۔۔ اسے رومن کی غلام بناؤ ایلیس۔۔ تیار کرو اسے رومن کی غلامی کے لئے۔۔

خون اسکے منہ اور پیٹ سے بہتا ہر چیز سرخ کر رہا تھا۔۔ اسکے بچنے کے امکان کم ہی نظر آرہے تھے۔۔

"روض کو بلاؤ۔۔ علاج کرواؤ اسکا۔۔ زندہ رہنی چاہیے یہ۔۔

سختی سے حکم دیتا وہ اپنی انگلی کی مخصوص انگوٹھی گھماتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

www.kitabnagri.com

تاریکی صبح کی روشنی میں ڈھل رہی تھی۔۔ سورج کی کرنیں شفق پر ابھرتی نئے نئے دن کے آغاز کا اعلان کر

رہی تھیں۔۔ وہ کل رات سے اب تک ایک ہی پوزیشن میں لیٹا اپنے سامنے لیٹی گونج کو دیکھ رہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

لمل کا اسکا لباس کندھے اور آستین سے جگہ جگہ سے پھٹا ہوا تھا۔ لبوں کے کنارے نیل تھی۔ وہ غور کرتا تو سمجھ پاتا کہ وہ نیل کسی ہتھیار سے مہارت کے ساتھ کی گئی تھی۔ اسکا لباس بھی کسی نوکیلی چیز کی مدد سے کاٹا گیا تھا۔

لیکن وہ تو اس وقت بس کوچ کا بکھرا سراپا دیکھ رہا تھا۔

"طلال۔۔ ہم ہمیں طلال۔۔ ہمیں طلال کک کے پاس چھوڑ آئیں۔۔"

وہ ادھر ادھر سہارا دیتی اسے پکار رہی تھی۔ ایک پل کو اسکا دل نرم ہوا۔

"کوئج۔"

اسکے گال سہلا کر اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔

وہ آنکھیں وا کرتی بری طرح رونے لگی تھی۔

"طلال۔۔ طلال ہم ہم۔ آپ کے پاس۔۔ طلال۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ ہچکیوں کی زد میں روتی ہوئی بازو پھیلائے اسے پکار رہی تھی۔ وہ آگے نہیں بڑھا۔ وہ بس اسے دیکھ رہا تھا۔

"کیا کیا انہوں نے تمہارے ساتھ۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہ جب بولا تو اسکے لہجے میں وہ نرمی نہیں تھی جو اس سے بات کرتے وقت ہوا کرتی تھی۔۔ وہ سپاٹ لہجے میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔

"وہ روتے روتے ساکت سی ہو گئی۔۔

یہ کیا پوچھ رہا تھا وہ۔۔ تین دن بعد وہ اسکی آواز سن رہی تھی۔۔ وہ تو سوچ رہی تھی جب وہ اسکے سامنے آئیگی تو وہ اسے سینے سے لگا لیگا۔۔ اسے پیار کرے گا۔۔ لیکن وہ یہ کیا پوچھ رہا تھا اس سے۔۔

"طلال۔۔ ہم آپ کے پاس ہیں۔۔ تلال۔۔

وہ روتی ہوئی اسکے لمس کے لئے تڑپ رہی تھی۔۔

مطلب اس شخص نے اپنا وعدہ پورا کیا تھا وہ اسے تلال کے پاس چھوڑ گیا تھا۔۔ وعدہ یاد آتے ہی اسکی دوسری بات بھی اسے یاد آئی۔۔

"نہیں تلال ہمیں کب کبھی نہیں چھوڑیں گے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ زیر لب بولتی۔۔ ہاتھوں کی مدد سے بستر ٹٹولتی اسکے سینے سے آگئی۔۔

"ہم نے۔۔ ہم نے آپ کو اتنا پکارا تلال۔۔ ہم بے بہت ڈر گئے تھے۔۔ آپ وہاں نہیں تھے تلال۔۔

اسکے سینے سے لگی وہ روتی ہوئی اسے بتا رہی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس نے پر سوچ انداز میں اسے دیکھتے آہستہ سے اسکی کمر سہلائی۔۔

اسکے کندھے پر بکھرے بال ہٹاتے ہی اسکی نظر اسکے شانے پر پڑے نیل کے نشان پر پڑی تھی۔۔

اس نے آہستہ سے سسکتی ہوئی کونج کو خود سے الگ کیا۔۔ اسکے بال دوسرے سائیڈ پر کرتے اس کے کندھے سے ہلکا سے شرٹ سرکائی۔۔

وہاں بھی ویسے ہی نشان تھے۔۔ وہ جھٹکے سے اس سے دور ہٹا۔۔

"طلال۔۔

اسکی بے یقینی بھری پکار ابھری۔۔

"کہاں تھی تم تین دنوں تک۔۔ کیا کیا انہوں نے تمہارے ساتھ۔۔

وہ اجنبی لہجے میں بولتا اسے بے یقین کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"طلال۔۔ کک کچھ بھی نہیں کیا انہوں نے۔۔

وہ روتی ہوئی بولتی اسکے قریب ہونے لگی۔۔

"دور ہٹو کونج۔۔

وہ لب بھیجتا اسے خود سے دور کرنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"طلال۔۔ ہم ہماری بات تو سنیں۔۔ طلال ہم نہیں جانتے ہم کہاں تھے۔۔ وہ کل کون تھے۔۔

وہ روتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"طلال۔۔ ہم ہماری بات کا یقین کریں۔۔ ان انہوں نے ہمیں ہاتھ بھی نہیں لگایا طلال۔۔ ہم سس سچ کہ رہے ہیں انہوں نے چھو بھی نہیں ہمیں۔۔

وہ سسکتی ہوئی اسکے سینے پر سر رکھتی اسے اپنی پاکیزگی کا یقین دلارہی تھی۔۔

"ہاں کوئنج بی بی۔۔ اپنی آنکھوں پر یقین نہیں کروں میں۔۔ تمہاری بکھری حالت۔۔ تمہارے جسم پر یہ نشانات چیخ چیخ کر جو ہوا اسے بیاں کر رہے ہیں۔۔ اور تم مجھے کہہ رہی ہو میں آنکھوں دیکھے پر یقین نہیں کروں کوئنج کی زبان پر یقین کروں ہاں۔۔

وہ تو پھٹ ہی پڑا تھا۔۔

اسے بری طرح پیچھے دھکیلتے وہ بلند آواز میں بولا۔۔ وہ اسکی آواز سے سہم کر وہ لبوں پر ہاتھ رکھتی سسکنے لگی تھی۔۔ یہ طلال کا کونسا روپ تھا جو وہ محسوس کر رہی تھی۔۔ اسکا طلال تو اس سے بہت محبت سے بات کرتا تھا۔۔

"اندھی تم ہو میں نہیں کوئنج کے تمہاری حالت نہیں دیکھ سکوں۔۔ جاؤ اپنی حالت درست کرو۔۔ اور ابھی میرے قریب نہیں آنا کوئنج۔۔ تمہاری اور میری بھلائی اسی میں ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ سرد لہجے میں کہتا کمرے سے نکل گیا تھا۔

پیچھے وہ سسکتی ہوئی اپنے ساتھ ہوئی وارداد سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

وقت کو صحرا کہوں یا بحر بے ساحل کہوں

رات ہے ریگ رواں کی لہریا کہ موج آب زندگی

تارے جگنو ہیں کہ موتی پھول ہیں یا سپیاں

کہکشاں ہے دھول تاروں کی کہ موج پر خروش و درفش

سوچ کی چنگاریاں اڑتی ہیں یوں

جیسے دل پر چوٹ پڑتی ہو کسی احساس کی

جیسے میں تنہا نہیں

وقت کے صحرا میں جیسے ان گنت سائے ابھر کر میری جانب

دوڑتے آتے ہوں سائے

بتی صدیاں جیسے پر پھیلائے اٹھیں گول گول

Posted on Kitab Nagri

اپنی لاشیں چھوڑ کر میری طرف آئیں

کہ جیسے نوچ کھائیں گی مجھے

اور پھر مردہ لاشیں یک بیک وحشی بگولوں کی طرح

رقص کرتی چار سو

ڈھول تاشوں اور نقاروں کی ہیبت ناک آوازوں پہ رقص

کھڑکھڑاتی ہڈیاں خود شعلے بن کر ناچتی ہیں چار سو

اور اک زرتشت سجدہ ریز ہو کر

ان کی ہیبت ان کی عظمت ان کی بے رحمی کو کرتا ہو سلام

اور وہ

اس کو اپنی گل فشاں آغوش میں لے کر اٹھیں

جیسے ماں اپنے بچے کو اٹھائے،

اور میں

وقت کے بے رحم ہاتھوں میں ہوں جیسے گدھ کے چنگل میں کوئی زندہ پرند

Posted on Kitab Nagri

بہتی صدیاں شب کے سناٹے میں شب خوں مار کر

اس طرح یلغار کرتی ہیں کہ جیسے میں نہتا ہوں،

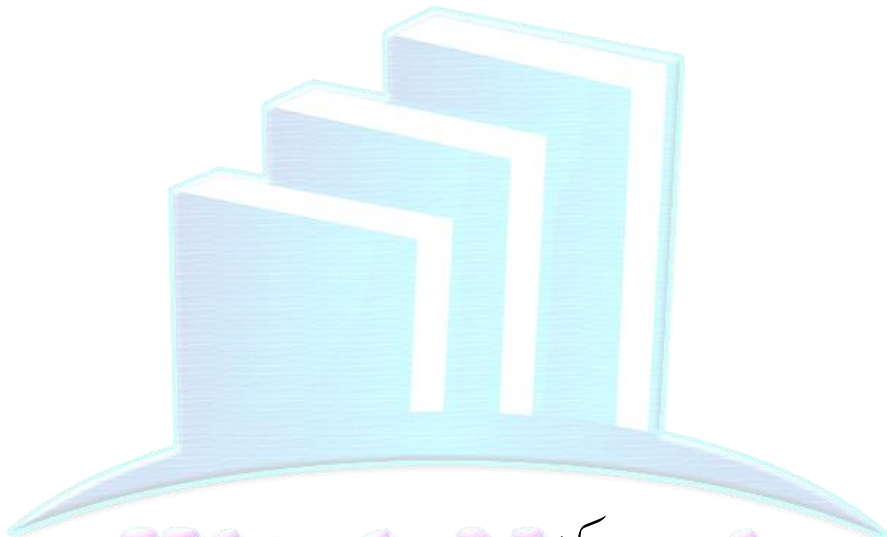
مرے ترکش کے تیر،

میرے ہی سینے میں ہیں پیوست،

میں زندہ نہیں،

زندہ نہیں!!

(یوسف ظفر)



وہ اپنے تاریک کمرے میں بیٹھا مہارت سے سکیچ کر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"سخن کا ساتواں در کھولتی ہیں۔"

وہ آنکھیں بے تحاشا بولتی ہیں!!

آنکھوں کی تصویر بناتے بے ساختہ اسکے ذہن پر کہیں پڑھا شعر ذہن میں آیا تھا۔

"وہ لڑکی دیکھ نہیں سکتی تھی۔۔ لیکن اسکی آنکھیں رنگین تھیں۔۔ محبت کا رنگ۔۔ عشق کا رنگ۔۔ کون سا

رنگ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسکی انگلیاں خوبصورتی سے ان آنکھوں کی تصویر بنا رہی تھیں۔۔

"میرے معاف کر دیں ملکہ۔۔ طلال کی اصلیت جاننے کے لئے ضروری تھا۔۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے آپکا وہ شوہر جس سے آپ اس قدر محبت کرتی ہیں اسکے لئے آپ ضد تو ہو سکتی ہیں محبت نہیں۔۔ اور زاد کی محبت کسی کے ضد کی بھیٹ نہیں چڑھ سکتی۔۔

سکرین پر نظر آتی کونج کی سسکتی ہوئی تصویر پر نظریں جمائے وہ دھیمی آواز میں بول رہا تھا۔۔

طلال اکبر کو خبر بھی نہیں تھی کہ اسکے گھر کے سیکورٹی سسٹم کا ایک ایک کیمرے یہاں اس تاریک کمرے کے سکرین پر جگمگا رہا تھا۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی بے تحاشا رو رہی تھی۔۔

ہاتھوں سے چھو کر خود کو محسوس کر رہی تھی۔۔

سکرین کے پار کھڑے زاد نے لب بھینچے۔۔ وہ جانتا تھا وہ کیا جاننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

"زاد تو آپ کو میلی نگاہوں سے دیکھ بھی نہیں سکتا ملکہ۔۔

وہ آرزو دگی سے بولا۔۔ اس وقت کونج کی ذہنی کیفیت کا اچھی طرح اندازہ تھا اسے۔۔

بے خود سا چلتا وہ سکرین کے بالکل آگے آکھڑا ہوا۔۔

"ششش۔۔

Posted on Kitab Nagri

سکرین پر نظر آتی اسکی بھیگی آنکھوں کو چھوتے وہ کرب سے بولا۔۔
اسکے آنسوؤں اسے کتنی تکلیف دیتے تھے وہ جان لیتی تو کبھی نہیں روتی۔۔
وہ اپنے چہرے پر تھپڑ مار رہی تھی۔۔

"نو۔۔ ملکہ۔۔ ڈونٹ۔۔ ڈونٹ ڈواٹ ڈیڈ۔۔

اسے مسلسل خود کو اذیت دیتے دیکھ وہ سرد آواز میں غراتا مٹھیاں بھیجنے کر بول رہا تھا۔۔
"تم اسکا حساب بہت جلد چکاؤ گے طلال اکبر۔۔
سکرین پر نظر آتے کوئج کے تڑپتے سسکتے وجود کو بے خودی سے تکتا وہ دھیرے سے بولا۔۔



دور، پربتوں کے نیچے وئیچ، بادلوں کے سائے تلے، اس حسین وادی میں شام کے سائے اتر رہے تھے۔۔ شام گہری ہوتے ہی فضا میں خنکی مزید بڑھ گئی تھی۔۔

وہ شال کو اپنے گرد صحیح سے لپیٹتا اس کمرے میں چلا آیا جو امن زاد کے پڑھنے کے لئے مختص تھا۔۔
حیرت انگیز طور پر آج امن صاحبہ بنفس نفیس خود تشریف فرما تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

گلابی رنگ کی پٹھانی لباس میں ملبوس کئی شیشوں والی چادر سے اپنا وجود چھپائے گلابی گلابی سی۔۔ پہلی نظر میں وہ کوئی مومی گڑیا معلوم ہوتی تھی۔۔

اپنے آگے ڈھیروں ڈھیر کتاب رکھے وہ دونوں ہاتھ چہرے کے گرد رکھے مظلوم سی شکل بنائے اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔

گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ بکھری۔۔

اسکے چہرے کی مظلومیت کی وجہ سے وہ اچھی طرح واقف تھا۔۔ ایک ہفتے کی بے انتہا محنت کے بعد آج اس نے اسے ٹیسٹ دینے کہا تھا۔۔

وہ کل سے ہی منہ پھلائے بیٹھی تھی۔۔

روحیل کھل کر مسکراتا کمرے میں داخل ہوا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہلکا سا کھٹکھارنے پر بھی مقابل پر کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

نفی میں گردن ہلاتے اس نے خود ہی اس پر سلامتی بھیجی۔۔

"وعلیکم السلام۔۔ تم آگئی۔۔

سلام کا جواب اسکے منہ پر مارتی وہ غمگین سی بولی۔۔

"جی میں آگیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ اسکے اندازِ مخاطب پر گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

"اوہ خانہ خرابہ ہم کتنا دعا کیا کی تمہارا ٹانگ ٹوٹ جائے۔۔ تمہاری کمر کی ہڈی چور چور۔۔ ہو جائے۔۔ تمہاری انگلی کے چھوٹے چھوٹے۔۔ چھوٹے۔۔ چھوٹے۔۔ چھوٹے اور چھوٹے۔۔

"امن زاد سعید خان کیوں میری ٹانگوں۔۔ کمر اور انگلیوں کی دشمن بنی ہوئی ہیں آپ۔۔ ناچیز نے کیا بگاڑا ہے آپکا۔۔

اس سے پہلے کے وہ اسکی انگلیوں کے مزید چھوٹے ٹکڑے کرتی رو حیل نے دہل کر اسکی جانب دیکھا۔۔ اپنے بھائی سے ناملنے کے باوجود بھی بالکل اسی طرح دہشت گرد تھی یہ لڑکی۔۔

وہ سوچ کر رہ گیا۔۔

"مڑا۔۔ تمکو کتنی دفع بتایا انگریزی ہم کو نہیں آتی۔۔ پھر بھی تم ہمکو پڑھاتی ہے۔۔ اور آج تم بولا تم ٹیسٹ بھی لیگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

قاتل نینوں میں ڈھیروں ڈھیروں پانی بھرے مقابل کو گھائل کرنے کے پورا سامان کرتی وہ اسکے مقابل آکھڑی ہوئی۔۔ وہ بدک کر پیچھے ہوا۔۔

"میری حفاظت کر میرے اللہ۔۔ زاد میرا قتل کر دیگا۔۔

وہ دل ہی دل میں اللہ کو پکارتا اپنے دل کی بدلتی حالت پر خوف زدہ ہوتا پہلو بدل گیا۔۔

"امن زاد۔۔ گو بیک تو یور سیٹ۔۔

لب بھینچتے اس نے اسکی جگہ کی جانب اشارہ کیا۔۔

"اوہ خانہ خرابہ تم کو بولا ہے نا، ہمکو انگریزی میں گالی نہیں دیا کرو۔۔ ہم لالا کو شکایت کر دے گا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یا وحشت۔۔ کب گالی دی میں نے آپ کو۔۔

وہ بے بسی سے اسکی جانب دیکھتا ہوا۔۔

"ابھی ابھی تم ہمکو گالی دی۔۔ توبہ توبہ گالی بھی دیتی جھوٹ بھی بولتی تم تو پکا جہنم میں جائے گی۔۔

باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگا کر اسے جہنم میں بھیجتی وہ اپنی جگہ پر جا بیٹھی۔۔

"گالی نہیں دی ہے بیوقوف لڑکی۔۔ جگہ کر بیٹھنے کہا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ دانت پیس کر صفائی دیتا اسکی کتاب کھولتا سامنے بیٹھ گیا۔

”امن۔“

کتاب کھولتے اس نے تنبیہ کرتے انداز میں اسے پکارا۔

وہ منہ پھلاتی اسکے مقابل کرسی پر بیٹھ گئی۔

”تیاری کی ہے۔“

کتاب پر جھکے ہی سوال کیا گیا۔

”اوہ خانہ خرابہ تم کب سمجھے گی انگریزی ہمارا دماغ تک نہیں آتی کیسا تیاری کرتا۔“

سر پر ہاتھ مار کر اسکی عقل پر ماتم کرتی وہ ایک بار پھر اپنا موقف دوہرا رہی تھی۔

”امن۔“ اس بار آپ نے ٹیسٹ نہیں دیا تو میں زاد کو آپ کی پراگریس پوری ایمانداری سے بتاؤنگا۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

”ایک بار چھوڑ دے نا۔ مڑا ایک بار۔ تو کتنی پیاری ہے۔ ایک بار اور سیکھا دے۔“

زاد کا نام سنتے ہی وہ خوشامدی انداز میں کہتی آنکھیں پٹپٹاتی اسے امتحان میں ڈال رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

"واٹ۔۔ کتنی پیاری؟" خدا کا خوف کریں امن۔۔ اچھے بھلے مرد کا جینڈر چیلنج کر دیتی ہیں آپ۔۔
وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا جو آنکھیں پٹیٹاتی اسے گھور رہی تھی۔۔ جیسے اسکے پیارے ہونے کی تصدیق کر
رہی ہو۔۔

"روحیل آفاق یہ لڑکی تجھے پاگل کر دے گی۔۔"

وہ بھنبھنا کر کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ چند لمحے مزید اسکے سامنے بیٹھا اسے دیکھنے کی غلطی کر لیتا تو یقیناً زاد کے ہاتھوں
قتل ہو جاتا۔۔ بھری جوانی میں موت کو گلے لگانے کا اسے کوئی شوق نہیں تھا۔۔

"اے ٹیچر۔۔ رکھ جا خانہ خرابہ۔۔ اے تو کہاں جاتی ہے۔۔ لالا کو نہیں بتانا۔۔ ہم ٹیسٹ دے گا۔۔"

امن ہوش میں آتی اسکے پیچھے بھاگی تھی۔۔
www.kitabnagri.com

"رک جانا خانہ خرابہ۔۔"

وہ آنکھوں میں آنسوؤں بھرے اسکے مقابل آکھڑی ہوئی۔۔

اسکی آنکھوں نمی دیکھتے وہ پل بھر کو تھم سا گیا۔۔ وہ زاد سے اس حد تک ڈرتی تھی اسے اندازہ نہیں تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"امن۔۔"

اس نے دھیرے سے پکارا۔۔ جو آنسوؤں بہاتی اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

"تم ہمارا شکایت کرتی لالا سے۔۔"

وہ سوں سوں کرتی پیرٹچ کر بولی۔۔

"امن گڑیا۔۔"

اسے ہنوز روتے دیکھ اس نے نرمی سے اسے پکارا۔۔

اس نے ناک سکیڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"اچھا چلیں۔۔ آج پڑھ لیتے ہیں۔۔ کل ٹیسٹ دینا۔۔"

سنجیدگی سے کہتے وہ کتاب لئے اپنی جگہ پر بیٹھتا اسے سمجھانے لگا۔۔

بھرپور توجہ سے اسے پوری طرح سمجھاتے اس نے گہری سانسوں کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا کتابوں پر

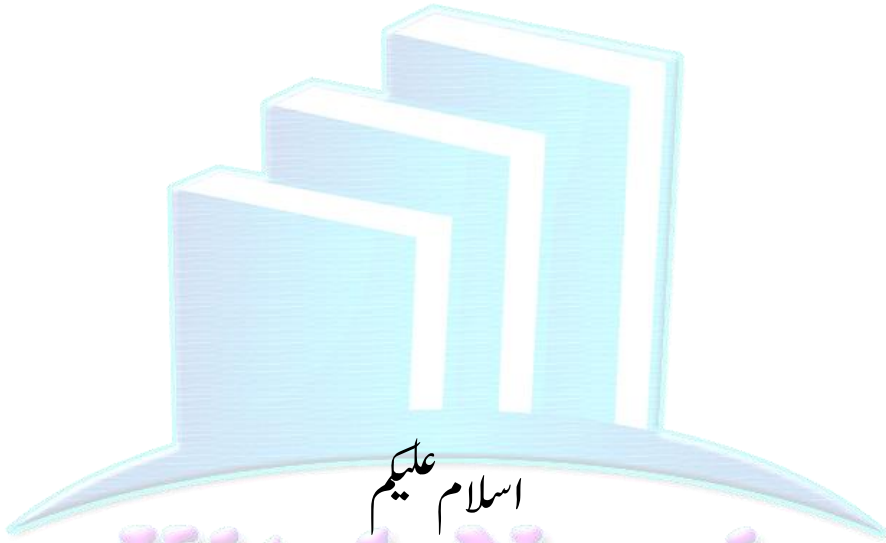
سر رکھے امن بی بی کو سوتے دیکھ وہ گہری سانس لیتا مسکرا اٹھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کی تنقید یا تعریف قابل احترام ہوگی۔۔

خوش رہیں پیارے لوگوں۔۔❤

جاری ہے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

